

9341 - #1740ی#ی# وں سے قتال اور لڑائیی# کے متعلق حدی#؛ ک
 کی#؛ صحت ؟

سوال

کیا یہ حدیث صحیح ہے ، کہ ایک دن ایسا آئے گا کہ جس میں مسلمان یہودیوں پر غالب آئیں گے حتی کہ وہ پتھر جس کے پیچھے یہودی چھپا ہوا ہوگا وہ بھی بولے اور آواز دے گا کہ میرے پیچھے یہودی ہے اسے قتل کرو ۔ ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

الحمد لله

ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سنا کہ آپ فرما رہے تھے :
 تم سے یہودی لڑائی اور قتال کریں گے تو ان پر تم غالب ہو جاؤ گے پھر پتھر یہ کہے گا اے مسلمان یہ میرے پیچھے یہودی ہے اسے قتل کر دو

صحیح بخاری حدیث نمبر - (3593)

اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما ہی سے روایت ہے کہ بیشک رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

تم سے یہودی لڑائی اور قتال کریں گے تو ان پر تم غالب ہو جاؤ گے حتی کہ پتھر یہ کہے گا اے مسلمان یہ میرے پیچھے یہودی ہے اسے قتل کر دو

مسند احمد اور ترمذی اور امام ترمذی کا قول ہے کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے ۔

ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سنا کہ آپ فرما رہے تھے :

(دجال اس مرقنۃ کی شور اور کر والی زمین میں آ کر ٹھہرے گا (مدینہ کے باہر ایک وادی ہے) تو اس کی طرف نکلنے والے لوگوں میں اکثریت عورتوں کی ہوگی حتی کہ آدمی اپنے قریبی رشتہ دار اور اپنی والدہ اور اپنی بیٹی اور اپنی بہن اور اپنی پھوپھی کے پاس آئے گا اور انہیں اس ڈرسے باندھ دے گا کہ کہیں وہ اس کی طرف نہ چلے جائیں پھر اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو اس پر مسلط کر دے گا تو وہ اسے اور اس کے حواریوں کو قتل کریں گے حتی کہ یہودی درخت یا پتھر

کے بیچھے چھپے گاتو پتھریا درخت کہے گایہ میرے بیچھے یہودی ہے اسے قتل کرو ۔)

امام احمد رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی مسند اسے روایت کیا ہے اور اسی طرح یہ حدیث ابن ماجہ نے بھی ابو امامہ باہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت کے ساتھ نبی سے دجال کے حالات میں ذکر کی ہے ۔

اور اللہ تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے :

اور اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ ا کرام پر رحمتیں نازل فرمائے ۔